مطبوعات

مظلوم قوم تالیف جناب مسلم بی۔ اے۔ ضخامت ۴۶ صفحات، قیمت ۵ر

ملنے کا پتہ:۔ سکرٹری انجمن خادم المسلمین۔ بیرون لوہاری دروازہ لاہور۔

ہندوستان کی چھوت چھات انسانیت کے چہرہ کا سب سے زیادہ بدنما داغ ہے۔ اس آسمان کے نیچے اچھوتوں سے بڑھکر شاید ہی کوئی قوم مظلوم ہو۔ ہندو دھرم انھیں چوپایوں سے زیادہ ذلیل سمجھتا ہے، ذلیل رہنے پر مجبور کرتا ہے، اور انکو اتنا گرا دیتا ہے کہ وہ خود اپنے آپ کو ناپاک سمجھنے لگتے ہیں۔ موجودہ دور کی علمی اور سیاسی بیداری نے قدیم زمانے کے نسلی اور لونی امتیاز کی اس بدترین یادگار کو سخت ٹھوکر لگائی اور ہزارہا برس کی پسی پسائی قوم اس بے رحمانہ تشدد کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی۔ ڈاکٹر امبیدکر اور دوسرے اچھوت لیڈروں نے نہایت کھلے لفظوں میں ہندو دھرم سے بیزاری اور بغاوت کا اعلان کردیا اور اپنے لیے امن کا کوئی واقعی گہوارہ ڈھونڈھنے لگے۔

یہ کتاب انھیں مظلوموں کو دعوت امن دینے کیلیے لکھی گئی ہے جس میں مولف نے نہایت ہمدردانہ طریقہ سے انھیں سمجھایا ہے کہ ویدوں اور منوسمرتی کی تعلیمات اور ہزاروں برس کی قومی روایات سے جو ہندو سوسائیٹی بنی ہے، وہ اسوقت تک تم کو اپنے دائرے میں مساوات کا درجہ نہیں دے سکتی جب تک کہ وہ خود اپنے آپ کو فنا نہ کردے۔ اسکے بعد انہوں نے سوامی دیانند جی کی بے سروپا تاویلات اور گاندھی جی کی مدبرانہ سیاست بازیوں کی قلعی بھی کھولی ہے اور بتایا ہے کہ ان طریقوں سے دراصل سونے والوں کو تھپکیاں دی جارہی ہیں تاکہ وہ پھر اپنے خواب دوشین میں غرق ہوجائیں۔ اولاً تو یہ اصلاحی دعاوی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتے اور اگر ہو بھی جائیں

تب بھی ان غریبوں کا ناسور غم بھر نہیں سکتا۔ یعنی اب بھی ان کی گہرائی میں وہی ذہنیت موجود ہے جسکے طفیل ہزار ہا برس سے یہ کروڑوں مخلوق انسان ہوتے ہوئے بھی انسان نہیں ہے۔ یہی حال عیسائیت کا ہے جو چاندی سونے کے چمکدار سکوں سے تواضع کرنے کیلیے تو تیار کھڑی ہے لیکن درحقیقت یہاں بھی چرچ میں پہنچ کر کالے گورے کا سوال پیدا ہوجاتا ہے۔ ان حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد مولف نے انکی توجہ اسلام کی طرف مبذول کرائی ہے اور اسکی تعلیمات وعقائد بیان کرکے انھیں بتایا ہے کہ دیکھو تمہیں سچی عزت اور کامل مساوات صرف اسلام بخش سکتا ہے اسلام نام ہی اس چیز کا ہے جسے تم بیقرار ہو ہو کر ڈھونڈھ رہے ہو، اس کا مقصد ہی یہ ہے کہ ہر انسان کو سربلندی عطا کرے۔ اسلام ظلم کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

فاضل مولف اپنے فرض سے سبکدوش تو ہو گئے ہیں۔ مگر شائد انہیں معلوم نہیں کہ اسلام میں خوبیوں کا موجود ہونا اصل مسئلہ کا حل نہیں ہے۔ اچھوت ہوں یا دوسرے غیر مسلم، یا خود ہماری اپنی قوم کے عوام۔ ان کو اُس اسلام سے معاملہ نہیں پیش آتا جو کتاب میں ہے، بلکہ اجتماعی زندگی کے اس نظام سے معاملہ پیش آتا ہے جو عمل کی دنیا میں اس وقت نافذ ہے۔ یہ نظام اگر خالص اسلامی ہوتا تو ہمارے بیان کرنے کی حاجت بھی نہ ہوتی، ہر شخص اسلام کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا، اپنے تمام حواس سے محسوس کرتا، اور بجز ان لوگوں کے جو ضد اور شقاق کے مریض ہیں، شائد ہی کوئی اسلام میں جذب ہونے سے بچا رہ جاتا۔ لیکن ساری خرابی یہی ہے کہ ہمارا نظام اجتماعی اسلام کی بنیادوں سے بہت ہٹ گیا ہے، اور ہم نے خود وہ امراض اپنے اندر پال رکھے ہیں جن میں جاہل قومیں گرفتار تھیں اور ہیں۔ لہذا مسلمانوں کو غیر مسلموں کے سامنے کتابی اسلام پیش کرنے سے پہلے خود عملی اسلام اختیار کرنا چاہیے۔

مقروض قوم	تالیف جناب مسلم بی۔ اے۔ ضخامت ۲۱۱ صفحات۔ قیمت ۸/